از عدالتِ عظمیٰ

کے اے محمد علی

بنام

سی این پرسانن

تاریخ فیصلہ: 4 اکتوبر 1994

[مڈن موہن پنچھی اور کے جے چندر ریڈی، جسٹس صاحبان]

توہین عدالت ایکٹ، 1971:

دفعہ 12 – وکیل کا آواز اونچی کرنا اور مجسٹریٹ کو پریشان کرنا - مجسٹریٹ کے خلاف توہین آمیز زبان استعمال کرنا - بعد ازاں پوسٹر تقسیم کرنا اور مظاہرہ کرنا - رپورٹ پر عدالت عالیہ کا کارروائی کرنا - جرمانہ عائد کرنا - ریاستی قانونی امداد بورڈ کو مخصوص رقم کی ادائیگی کا حکم - اپیل پر سزا کو تنبیہ تک محدود کیا گیا - جرمانے کی ادائیگی کالعدم قرار دی گئی - ریاستی قانونی امداد بورڈ کو ادائیگی کے متعلق حکم برقرار رکھا گیا۔

اپیل کنندہ، ایک وکیل، کو عدالت عالیہ نے مجسٹریٹ کی عدالت کی توہین کا ارتکاب کرنے کا مجرم قرار دیا تھا۔ اس کے خلاف الزامات مجسٹریٹ کی ناراضگی کے لیے اس کی آواز کو بلند کرنا اور مجسٹریٹ کے خلاف توہین آمیز زبان کا استعمال کرنا تھا۔ اس نے کچھ پوسٹر بھی شائع کیے اور تقسیم

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کیے اور مظاہرہ کیا۔ اسے 2000 روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی گئی۔ اپیل کنندہ کو ریاستی قانونی امداد بورڈ کو 5000 روپے اور 10,000 روپے کی رقم ادا کرنے کا بھی حکم دیا گیا۔ لہذا یہ اپیلیں۔

اپیلوں کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: 1. جب اپیل کنندہ کو اس کے غیر منظم رویے کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا، تو اسے رکنا چاہیے تھا اور مجسٹریٹ کے مطابق چلنا چاہیے تھا اور سرکشی اور جارحانہ انداز کو برقرار نہیں رکھنا چاہیے تھا۔ [192-ایف]

2. اگرچہ اپیل کنندہ اپنے غلط رویے کے لیے معافی مانگتا ہے، لیکن اس دیر سے ہونے والے موقع پر اس کی معافی قبول نہیں کی جاتی ہے۔ اپیل کنندہ کو آئین کے تحت اس عدالت کے مکمل اختیارات کے تحت اس کے طرز عمل کے لیے سرزنش کی جاتی ہے۔ جرمانے کی ادائیگی الگ رکھی جاتی ہے۔ تاہم، 5000 اور 10,000 روپے کی رقم جو اپیل کنندہ کی طرف سے کیرالہ لیگل ایڈ بورڈ کو ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے، ایک اچھے مقصد کے لیے ہے اور ان احکامات کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ [A-B-193،G-H -192]

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1991 کا فوجداری اپیل نمبر 678 وغیرہ۔

1989 کے سی سی سی نمبر 27 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 14.3.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ای ایم ایس انعام۔

جواب دہندہ کے لیے جی وشوناتھن آئیر، ایس بال کرشنن، ایم کے ڈی نمبودری اور آر ساسپر بھو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ ایک ماہر وکیل کی دو اپیلیں ہیں جو توہین عدالت ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت ایک فاضِل مجسٹریٹ کی عدالت کی توہین کا ارتکاب کرنے کے لیے مجرم قرار پائے ہیں جس کے سامنے وہ ایک ملزم شخص کے لیے مقدمہ چلا رہا تھا۔ دیگر ان کے علاوہ، اپیل کنندہ کے خلاف الزامات میں سے ایک یہ تھا کہ اس نے ایک خاص موقع پر اپنی آواز کو غیر معمولی طور پر بلند کر کے لرنڈ مجسٹریٹ کو ناراض کیا تھا، اور اس کے علاوہ، اس کے خلاف توہین آمیز زبان کا استعمال کیا تھا۔ واقعے کے بعد، اپیل کنندہ شائع ہوا اور اس نے کچھ پوسٹر تقسیم کیے اور ایک مظاہرہ کیا جس کی اطلاع عدالت عالیہ کو دی گئی جس کے بعد اپیل کنندہ کے خلاف کارروائی کی گئی۔

ہم نے عدالت عالیہ کے دونوں فیصلوں کو دیکھا ہے اور ماہر وکیل کو سنا ہے۔ ہمارے پاس اصل واقعات پر فاضِل مجسٹریٹ پر یقین نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، حالانکہ اپیل کنندہ کے ماہر وکیل مسٹر انم کی طرف سے اس پر سوال کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ جب اپیل کنندہ کو اس کے غیر منظم رویے کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا، تو اسے رکنا چاہیے تھا اور ماہر مجسٹریٹ کے مطابق چلنا چاہیے تھا اور سرکشی اور جارحانہ انداز کو برقرار نہیں رکھنا چاہیے تھا۔ یہ بات سب کو ذہن میں رکھنی چاہیے کہ وکلاء عدالتوں کے لیے بنائے گئے تھے نہ کہ وکلاء کے لیے۔ خوش کن امتزاج، جب بھی کوئی انحراف ہوتا ہے، اسے فوری طور پر بحال کیا جانا چاہیے اور اسے برابر رکھا جانا چاہیے۔ مسٹر انم نے اپنی پوری دیانتداری کے ساتھ ہمارے سامنے اظہار کیا ہے کہ اپیل کنندہ اپنے بدسلوکی پر معافی مانگتا ہے۔ ہم افسوس کے ساتھ اس دیر سے ہونے والے موقع پر اس کی معافی قبول نہیں کر پائیں گے، بلکہ آئین کے تحت ہمارے مکمل اختیارات کے تحت اپیل کنندہ کو اس کے طرز عمل کے لیے تنبیہ کریں گے، جو ہم اس طرح کرتے ہیں۔ ایسا کرنے کے بعد ہم جرمانے کی ادائیگی کو الگ کر دیں گے۔ اپیل کنندہ کو 1991 کے فوجداری اپیل نمبر 678 میں عائد

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جرمانہ 2000 روپے ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، 5000 اور 10,000 روپے کی رقم جو اپیل کنندہ کی طرف سے کیرالہ لیگل ایڈ بورڈ کو متعلقہ دو اپیلوں میں چیلنج کے تحت احکامات کے تحت ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے، ایک اچھے مقصد کے لیے ہے اور ان احکامات کو ہم پریشان نہیں کرتے ہیں۔ اس کورس سے ہر چیز کو آرام ملنا چاہیے۔ اپیلیں اسی کے مطابق نمٹائی جاتی ہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document